دنیا کی مختصر ترین جیل

برطانیہ اور فرانس کے درمیان واقع، جزیرہ سارک ایک چھوٹا دلکش جزیرہ ہے جس کی پیمائش صرف 5 کلومیٹر طویل اور 1.6 کلومیٹر چوڑی ہے۔ چھوٹے سے جزیرے کی آبادی تقریباً 600 افراد پر مشتمل ہے جو اس خوبصورت جزیرے پر ایک ویران لیکن بھرپور زندگی گزار رہے ہیں۔ سارک، اپنی شاندار دلکشی اور پرسکون ماحول کے علاوہ، دنیا کی سب سے چھوٹی جیل کا گھر ہے، جو آج بھی استعمال میں ہے۔ سارک جیل میں ان دنوں بہت زیادہ قیدی نہیں ہیں، لیکن یہ غیر معمولی مواقع پر مقامی لوگوں یا کنٹرول سے باہر سیاحوں کے لیے جزیرے کی جیل کا کام کرتا ہے۔

اس چھوٹے سے جزیرے کی دلکش، پرسکون ماحول میں بسنے سے پہلے تنازعات کی ایک دلچسپ اور بھرپور تاریخ ہے جو آج مقامی لوگوں اور سیاحوں کے لیے فراہم کرتا ہے۔ جزیرہ سارک پہلی بار 11 ویں صدی میں متن میں نمودار ہوا جب اسے ولیم آف نارمنڈی کی طرف سے مونٹ سینٹ مشیل ایبی کو بطور تحفہ دیا گیا۔ بعد میں فرانسیسیوں نے 16 ویں صدی میں اس جزیرے پر قبضہ کر لیا، اس کے بعد انگریزوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ یہ جزیرہ پوری تاریخ میں اکثر سمگلروں اور قزاقوں کے لیے ایک جگہ تھا۔ WWII کے دوران، جرمنوں نے نازیوں کے خلاف سمندری دفاع کے ایک حصے کے طور پر جزیرے پر قبضہ کر لیا۔

جنگ کے بعد یہ جزیرہ ایک دیہات کے طور پر آباد ہو گیا۔ جزیرے پر کوئی کاریں، سٹریٹ لائٹس یا سڑکیں نہیں ہیں اور نہ ہی ہوائی اڈے ہیں۔ جزیرے تک صرف کشتی کے ذریعے ہی رسائی حاصل ہے۔ گھومنے پھرنے کا واحد راستہ پیدل چلنا، بائیک چلانا، گھوڑا گاڑی یا گھوڑے کی پیٹھ سے ہے۔ یہ دنیا کی واحد جگہوں میں سے ایک ہے جہاں ہنگامی گاڑیوں کو ٹریکٹر یا گھوڑے کھینچتے ہیں۔

آج جو سارک جیل ہے وہ اصل جیل نہیں تھی۔ پہلی جیل 1588 میں ہسپانوی آرماڈا کی شکست کے فوراً بعد حملے کے خلاف جزیرے کے دفاع کے لیے بنائی گئی تھی۔ قیدیوں اور دشمن کے قیدیوں کو رکھنے کے لیے جگہ بنانا ضروری تھا۔ ان اوقات کے دوران، جزیرے پر قیدیوں کی حفاظت اور انتظام کرنے اور فرار ہونے سے روکنے کے لیے ایک پورٹر یا جیلر موجود تھا۔

جب قیدیوں کو کوٹھڑیوں میں قید رکھنے کی سزا سنائی جاتی تھی، تو انہیں صرف دو دن زیادہ سے زیادہ رکھنے کی اجازت ہوتی تھی، جیسا کہ سولہویں صدی میں عدالتی نظام نے سمجھا تھا۔ اگر جرم زیادہ شدید ہوتا تو قیدیوں کو گرنسی جیل اور عدالتی نظام میں بھیج دیا جاتا۔

1800 کی دہائی کے اوائل میں، اصل جیل، جو چرچ کے اس پار واقع تھی، کو غیر موزوں سمجھا جاتا تھا۔ نئی جیل کی تعمیر تک آرسنل کے انڈر کرافٹ کو عبوری جیل کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ آرسنل کا انڈر کرافٹ زیادہ محفوظ نہیں تھا، جس کی ایک کھڑکی بغیر سلاخوں کے تھی جس نے فرار ہونے کا آسان راستہ بنایا تھا۔ گرنسی کورٹس نے 1832 میں ایک نئی جیل بنانے کا حکم دیا، لیکن بجٹ کی مجبوریوں کی وجہ سے، نئی جیل کی تعمیر شروع کرنے میں 20 سال سے زیادہ کا عرصہ لگا۔

سارک جیل 1856 میں صرف دو سیلوں کے ساتھ تعمیر کی گئی تھی اور اسے ایک مشہور بیرل چھت اور کھڑکیوں کے ساتھ نصب کیا گیا تھا۔ ملحقہ سیلوں میں زیادہ سے زیادہ دو قیدی تھے، جن میں سے ایک کی پیمائش 6 فٹ بائی 6 فٹ اور دوسرے کی 6 فٹ بائی 8 فٹ تھی۔ خلیوں کو

عمارت کی لمبائی تک پھیلا ہوا ایک لمبا تنگ راستہ سے الگ کیا جاتا ہے۔خلیوں کے اندر لکڑی کے چھوٹے چھوٹے بستر ہیں جن میں قیدیوں کے آرام کے لیے ایک پتلی گدی ہے۔

سب سے زیادہ بدنام زمانہ مجرموں میں سے ایک کا ذکر کیے بغیر سارک جیل کا تذکرہ کرنا ناممکن ہے،اور 1990 میں جرائم کی کوشش کی گئی۔ آندریس گارڈیس، ایک جوہری طبعیات دان جو بے روزگار تھا، کا خیال تھا کہ وہ سارک جزیرے کا صحیح وارث ہے۔اس نے کارروائی کرنے اور جزیرے پر خود سے حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔گارڈیس حملے سے ایک دن پہلے جزیرے پر پہنچا اور اپنے منصوبے کے جزیرے پر نوٹسز پوسٹ کیے۔دوسرے دن، ایک نیم خودکار رائفل سے لیس ہوکر، اس نے اپنے حملے کا آغاز کیا لیکن تیزی سے کانسٹیبل نے اس سے ملاقات کی، جو اُس سے لڑنے کے لیے آگے بڑھا لیکن مؤثر طریقے سے تنازعہ کو ختم کر دیا گیا۔اینڈریس گارڈز کو گرفتار کرلیا گیا، اور حملے کو ناکام بنا دیا گیا۔استعمال شدہ گن گارڈز آج سارک میوزیم میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

سارک اب بھی ایسی جگہ پر قائم عدالتی قوانین کی پیروی کرتا ہے جہاں سنگین جرائم کو پڑوسی جزیرے گرنسی بھیج دیا جاتا ہے تاکہ ان کی سزا پوری کی جائے۔جزیرے پر پولیس کی نفری کم سے کم ہے، ایک کانسٹیبل اور ایک ونگٹینیئر کے ساتھ، جسے کانسٹیبلز بھی کہا جاتا ہے۔گنیز ورلڈ ریکارڈز کے مطابق یہ جیل دنیا کی مختصر ترین جیل کا ریکارڈ رکھتی ہے۔